© rasailojaraid.com

رسائل و مسائل

بیوی کی کمائی میں شوہر کا حق

سوال: میں اور میرے شوہر دونوں ملازمت کرتے ہیں۔ میرے شوہر مجھ سے ایک ایک پیسے کا حساب لیتے ہیں۔ میں اپنی مرضی سے کچھ خرچ نہیں کر سکتی' نہ اپنے اوپر' نہ اپنے بچوں پر۔ قرآن پاک میں جہاں ماں باپ کے حقوق کا ذکر ہے اس کے مطابق کیا مرد اور عورت دونوں پر فرض نہیں ہے کہ اپنے ماں باپ کی خدمت کریں؟ اگر ایسا ہے تو کیا ہمارا معاشرہ عورت کو اجازت دیتا ہے کہ وہ شادی کے بعد اپنے ماں باپ کی خدمت کر سکے یا بہ وقت ضرورت ان پر خرچ کر سکے' یا پھر ان کی خدمت کی غرض سے انھیں اپنے گھر میں رکھ سکے؟ میں ایک ملازمت پیشہ خاتون ہونے کے باوجود یہ سب نہیں کر سکتی اور اپنے بیمار' ہسپتال میں داخل باپ کی کسی قسم کی امداد نہیں کر سکتی' بالخصوص مالی امداد جس کی انھیں سخت ضرورت بھی ہے۔ میرے ماں باپ مجھ سے ناراض بھی ہیں' جب کہ انھیں یہ معلوم ہے کہ ہم دونوں کی تنخواہ سے ہر ماہ ایک معقول رقم بچ جاتی ہے۔ کیا والدین کی خدمت کا قرآنی حکم صرف مردوں کے لیے ہے؟ اگر عورت کمائے تو کیا اس کی کمائی پر بھی سب سے پہلا حق ماں باپ کا نہیں ہے؟

میرے شوہر نمازی ہیں' درس قرآن میں بھی جاتے ہیں' اور ترجمان القرآن بھی باقاعدگی سے پڑھتے ہیں لیکن جہاں عورت کے حقوق کا ذکر آتا ہے' نظر انداز کر جاتے ہیں۔ اگر ان سب کا اثر میرے شوہر پر نہیں ہو رہا جو کہ اعلیٰ تعلیم یافتہ بھی ہیں تو آپ معاشرے کے کن مردوں کو باور کرانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ عورت کے بھی کچھ حقوق ہیں۔ جب مردوں کی ذہنیت کو بدلا نہیں جا سکتا تو عورت کو بھی اندھیرے ہی میں رہنے دیں۔ اگر وہ سب کچھ جاننے کے بعد اپنے حق میں آواز اٹھائے گی تو زبان دراز کہلائے گی۔ بارہا دینی کتابوں میں پڑھا ہے کہ ایسی عورت جنت کی خوشبو تک نہ پا سکے گی جس کا شوہر اس سے ناراض ہو' اور یہ بھی کہ اچھی عورت وہ ہے جو شوہر کا ہر حکم بجا لائے۔ کیا عورت شوہر کے ہر طرح کے جائز اور ناجائز مطالبات

© rasailojaraid.com